یوحنا
باب 18

سبق 18

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

یسوع کی گرفتاری

یسوع حنّا کے سامنے۔

پطرس یسوع کا انکار کرتا ہے

سردار کاہن یسوع سے سوال کرتا ہے

پطرس پھر یسوع کا انکار کرتا ہے

یسوع پیلاطسؔ کے سامنے

یسوع کو سزائے موت سنائی جاتی ہے

یسوع کی گرفتاری

مقصد نمبر ا وضاحت کرنا کہ یسوع کی گرفتاری ظاہر کرتی ہے کہ شیطانی فوجوں کو یسوع پر کوئی اختیار حاصل نہ تھا۔

یوحنا ۱۸:۱۔۱۱ پڑھیں۔

یسوع کو گرفتار کروانے میں یہوداہ نے سپاہیوں کی رہنمائی کی۔ کیسے اُس نے ایسا بُرا کام کیا؟ جب آدمی یسوع سے پھر جاتا ہے تو وہ شیطان کو اپنے اُوپر اختیار رکھنے کا موقع دے دیتا ہے۴ تا ۶ آیات تک دوبارہ پڑھیں۔ جب یسوع نے کہا ''میں ہی ہوں'' تو سپاہی گر گئے۔ وہ اُس وقت تک یسوع کو گرفتار کر کے نہیں لے جا سکتے تھے جب تک یسوع خود یہ نہ ہونے دیتے اور نہ ہی یسوع نے بھاگنے کی کوشش کی۔ وہ جانتا تھا کہ یہ خدا کا منصوبہ ہے کہ وہ ہمارے گناہوں کے لئے مرے۔

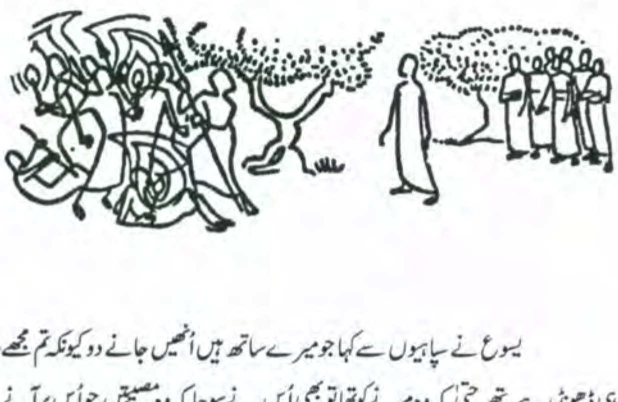

یسوع نے سپاہیوں سے کہا جو میرے ساتھ ہیں اُنھیں جانے دو کیونکہ تم مجھے ہی ڈھونڈ رہے تھے۔ حتیٰ کہ وہ مرنے کو تھا تو بھی اُس نے سوچا کہ وہ مصیبتیں جو اُس پر آنے کو ہیں وہ دوسرے اُس کے ساتھ کیوں اُٹھائیں۔

پطرس اپنے مالک کیلئے لڑنے کو تیار تھا۔ درحقیقت اُس نے اپنی تلوار نکالی اور سردار کاہن کے نوکر کا کان اُڑا دیا۔ لوقا بتاتا ہے کہ یسوع نے اُسی وقت اُس آدمی کا کان جوڑ دیا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ سپاہیوں نے پطرس کو کچھ نہ کہا۔

مشق

1 یہوداہ کے یسوع کو باغ میں پکڑوانے سے ہم کیا سبق سیکھتے ہیں

الف: ہمیں باغ میں دعا نہیں کرنی چاہیئے۔

ب: ہم شیطان کو اپنے اُوپر اختیار دیتے ہیں جب یسوع کو چھوڑ دیتے ہیں۔

ج: سپاہیوں کو دعائیہ عبادت میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔

2 جب سپاہی یسوع کو گرفتار کرنے کے لئے آئے تو یسوع نے اپنے آپ کو بچانا یا بھاگنا کیوں نہ چاہا؟

الف: وہ جانتا تھا کہ یہ اُن کے مرنے کا خدا کی طرف سے مقرر کردہ وقت ہے۔

ب: وہ سمجھتا تھا کہ اُس کے شاگرد اُسے بچالیں گے۔

ج: سپاہیوں کے مقابلے کے لئے اُن کے پاس طاقت نہیں تھی۔

3 پطرس نے باغ میں کیا کیا؟

الف: اُس نے ساری رات دعا کی۔

ب: اُس نے آسمان سے آگ مانگی۔

ج: اُس نے سردار کاہن کے نوکر کا کان اُڑا دیا۔

یسوع حنّا کے سامنے

مقصد نمبر۲: وضاحت کرنا کہ پطرس کا انکار کیسے ایمانداروں کے لئے عبرت انگیز ہے۔

یوحنا ۱۸: ۱۲۔۱۴ پڑھیں۔

حنّا اور اسکا داماد کائفا دونوں ہی مختلف وقتوں میں سردار کاہن رہ چکے تھے۔ یسوع کو قتل کرنے کی منصوبہ بندی ان دونوں نے کی تھی۔ وہ اُس پر ایک خطرناک انقلابی رہنما کا الزام لگا رہے تھے۔ اُنھوں نے کہا اگر اُس کو سزائے موت نہ دی گئی تو رومی حکومت اپنے فوجیوں کو تمام لوگوں کے قتل کا حکم جاری کر دے گی۔ حقیقت میں ایسا نہیں تھا یہ صرف دوسرے مذہبی رہنماؤں کو اپنے ساتھ ملانے کا ایک ذریعہ تھا تاکہ وہ مل کر یسوع کو سزائے موت دے سکتے۔

کائفا نے کہا یہ اچھا ہے کہ ایک آدمی مارا جائے بجائے اسکے کہ سارے لوگ۔ وہ جانتا نہ تھا کہ وہ یسوع کی موت کے متعلق ایک بہت بڑی سچائی بیان کر رہا تھا۔ یسوع ہمارے گناہوں کے لئے قربان ہو گیا تاکہ ہم سزا سے بچ جائیں۔

آپ شاید سوچ رہے ہوں کہ یسوع ہمیں مرے بغیر کیوں نہیں بچا سکتے تھے۔ خدا اچھا ہے اور اُسے گناہ اور ہر طرح کی بُری بات سے نفرت ہے۔ اسلئے جو گناہ کرتے ہیں وہ خدا سے دور یا الگ ہو جاتے ہیں۔ لیکن ہر طرح کی زندگی اور خوشی خدا سے ہی ملتی ہے وہ جو خدا سے الگ ہو جاتے ہیں اُن کا مرنا ضرور ہے۔

خدا ہمیں سکھاتا ہے کہ گناہ کتنا بُرا ہے اور گناہ کیسے موت لیکر آتا ہے کیونکہ گناہوں کی معافی کیلئے خون کی قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے بھیڑوں، بکریوں اور مویشیوں کی قربانیاں کی جاتی تھیں۔ تاکہ گنہگاروں کا کفارہ ہو سکے۔

تقریباً سب چیزیں شریعت کے مطابق خون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر خون بہائے معافی نہیں ہوتی۔ (عبرانیوں ۹:۲۲)

جانوروں کی قربانیاں بار بار چڑھائی جاتی تھیں کیونکہ وہ ہمیں گناہوں سے مکمل طور پر پاک نہیں کر سکتی تھیں۔ یہ اُس وقت تک ایک عارضی عہد تھا جب تک خدا اپنے بیٹے کو ہمارے لئے قربان نہ کرتا۔ یسوع نے اپنا خون ہمارے لئے بہادیا اگر کوئی اور ہمیں بچا سکتا تو خدا اپنے اکلوتے بیٹے کو ہمارے لئے کبھی قربان نہ کرتا۔

مشق

4 ہمیں ہمارے گناہوں سے بچانے کے لئے کیوں یسوع کا مرنا ضروری تھا؟

الف: کیونکہ صرف اُسی کا خون بہائے جانے کے وسیلے سے ہمارے گناہ مکمل طور پر معاف کئے جا سکتے تھے۔

ب: کیونکہ ہم سب کو مرنا ہے اسلئے وہ پہلے مر گیا تا کہ ہم موت سے نہ ڈریں۔

ج: کیونکہ وہ ہمیں سکھانا چاہتا تھا کہ گناہوں کی قربانی بار بار دی جانی چاہیے۔

پطرس یسوع کا انکار کرتا ہے

یوحنا ۱۸: ۱۵-۱۸ پڑھیں۔

دوسرا شاگرد جس کا یہاں ذکر کیا گیا ہے وہ یوحنا تھا جس نے یہ انجیل لکھی اس نے اپنے آپکو چھپانے کی کوشش نہ کی کہ وہ یسوع کا شاگرد تھا اور اُس کے لئے کوئی مسئلہ بھی نہ تھا۔ وہ جس نے سوچا تھا کہ وہ ہمیشہ یسوع کے لئے بولنے کو تیار رہے گا گھبرا گیا تھا۔ اُس نے کہا کہ وہ یسوع کا شاگرد نہیں تھا۔

جب ہم مسیحیوں کے درمیان ہوتے ہیں تو لوگوں کو بتانا بہت آسان ہوتا ہے کہ ہم مسیحی ہیں۔ یہ اُس وقت بہت مشکل ہوگا جب آپ کے اردگرد تمام لوگ یسوع کے دشمن ہوں۔ آپ کیا کریں گے؟

جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُسکا اقرار کروں گا مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُسکا انکار کروں گا۔ (متی ۱۰: ۳۲-۳۳)

مشق

5 کیا آپ کو بڑا ایا مشکل لگتا ہے کہ لوگ یہ جانیں کہ آپ مسیحی ہیں؟

کیا آپ ڈرتے ہیں کہ وہ آپ کو اذیت دیں گے؟

خدا سے کہیں کہ وہ آپکو طاقت بخشے۔

سردار کاہن یسوع سے سوال کرتا ہے

یوحنا ۱۸: ۱۹۔۲۴ پڑھیں۔

حنا بھی سردار کاہن رہ چکا تھا۔ اسی لئے اسے سردار کاہن کہا جاتا تھا باوجود اس کے کہ اُس وقت کائفا سردار کاہن تھا۔ حنا نے بہت کوشش کی کہ وہ کسی طرح یسوع کو اُس کی باتوں میں گھیر سکے جو بعد میں اُس کے خلاف استعمال ہوں لیکن یسوع نے اُس کے کسی سوال کا جواب نہ دیا۔

سپاہی یسوع کو کائفا کے گھر لے گئے اور وہاں پر مذہبی عدالت میں اُس پر مقدمہ چلایا گیا۔ یہ مقدمہ بالکل ناجائز تھا۔ یہ خاموشی سے رات کو اُسی وقت چلایا گیا تھا۔ جب یسوع کو پکڑا تھا اور یسوع کیلئے کوئی موقع نہ تھا کہ وہ اپنے حق میں کوئی گواہ بلا سکے۔ اس عدالت کے زیادہ تر ارکان پہلے ہی سے فیصلہ کر چکے تھے کہ یسوع کو سزائے موت دی جائے۔ اور اُنھوں نے صرف دکھاوے اور اپنی بات کو سرکاری رنگ دینے کیلئے اُس پر مقدمہ چلایا۔

مشق

6 حنا نے کیوں یسوع سے سوال پوچھے؟

الف: اُس کے عقائد سیکھنے کے لئے۔

ب: اُس کے بارے میں اور زیادہ جاننے کے لئے۔

ج: اُسے پھنسانے کے لئے۔

پطرس پھر یسوع کا انکار کرتا ہے

یوحنا ۱۸: ۲۵۔۲۷ پڑھیں۔

تین دفعہ پطرس سے پوچھا گیا کہ آیا وہ یسوع کا پیروکار ہے اور تینوں ہی دفعہ اُس نے اپنے خداوند کا انکار کیا۔ جو یسوع نے کہا تھا سب اُسی کے مطابق ہوُا۔ جب یسوع نے اسکی طرف دیکھا کہ کیسے اُس نے اپنے خداوند کو رد کیا ہے۔ تو وہ اس پر پشیمان اور روتا ہوا باہر بھاگ گیا۔

مشق

7 سردار کاہن کے گھر میں پطرس نے کیا کیا؟

الف: اُس نے سردار کاہن کے نوکر کا کان اُڑا دیا۔

ب: اُس نے اپنے خداوند کا تین مرتبہ انکار کیا۔

یسوع پیلاطسؔ کے سامنے

یوحنا ۱۸: ۲۸۔ ۳۸ پڑھیں۔

یہودیوں کی مذہبی عدالت کسی کو بھی سزائے موت نہیں دے سکتی تھی۔ اسلئے انھوں نے یسوع کو رومن حکومت کے گورنر پیلاطسؔ کے پاس بھیجا۔ انھوں نے یسوع پر الزام لگایا کہ وہ اپنی بادشاہی بنانا چاہتا ہے یہ بغاوت کا الزام تھا جس کی سزا موت تھی۔

یسوع نے اپنے آپ کو جھوٹے الزامات سے بچانے کی کوشش نہ کی۔ اُس نے پیلاطس کو بتایا کہ وہ بادشاہ ہے لیکن اسکی بادشاہی اس دنیا کی نہیں۔ اسکی بادشاہی روحانی بادشاہی ہے جو اُن لوگوں کی زندگیوں میں ہے جو اُسے قبول کرتے ہیں۔

مشق

8 جب پیلاطس نے یسوع سے پوچھا کیا تو بادشاہ ہے تو یسوع نے کیا جواب دیا؟

الف: نہیں مجھ پر جھوٹا الزام لگایا گیا ہے۔

ب: میری بادشاہی اس دنیا کی نہیں۔

ج: میری بادشاہی رومن سلطنت سے زیادہ عظیم ہے۔

9 کیا آپ نے یسوع کو اپنی زندگی کے بادشاہ کے طور پر قبول کیا ہے؟

یسوع کو سزائے موت سنائی جاتی ہے

یوحنا۱۸: ۳۸۔۴۰ پڑھیں

ان بہت سارے سوالوں کے باوجود پیلاطس یسوع کو سزا دینے کی کوئی وجہ نہ جان سکا۔ اس نے لوگوں کو یہ بتایا لیکن لوگ زور زور سے چلاتے رہے کہ یسوع کو صلیب دو۔ پیلاطس نے اُن سے کہا کہ میں تمہاری خاطر کس کو چھوڑ دوں یسوع کو یا برابا کو اور برابا ایک ڈاکو تھا۔ لوگوں نے برابا کو چن لیا۔ آج بھی لوگ یسوع کے مقابلے میں گناہ اور گناہ سے بھری خوشی کو چنتے ہیں آپ کا انتخاب کیا ہے؟ آپ یسوع کے ساتھ کیا کریں گے؟

مشق

10 پیلاطس کا فیصلہ کیا تھا؟

الف: اس نے کہا کہ یسوع قصوروار ہے اور اُسے مرنا ہے۔

ب: اُس نے کہا کہ اس نے یسوع کو بے گناہ پایا ہے۔

ج: وہ یسوع کو برابا کے ساتھ جیل میں ڈال دے گا۔

سوالات کے جوابات

6 ج: اُسے پھنسانے کے لئے۔

1 ب: ہم شیطان کو اپنے اُوپر اختیار دیتے ہیں جب یسوع کو چھوڑ دیتے ہیں۔

7 ب: اُس نے اپنے خداوند کا تین مرتبہ انکار کیا۔

2 الف: وہ جانتا تھا کہ یہ اُس کے مرنے کا خدا کی طرف سے مقرر کردہ وقت ہے۔

8 ب: میری بادشاہی اس دنیا کی نہیں۔

3 ج: اُس نے سردار کاہن کے نوکر کا کان اُڑا دیا۔

10 ب: اُس نے کہا کہ اس نے یسوع کو بے گناہ پایا ہے۔

4 الف: کیونکہ صرف اُسی کا خون بہائے جانے کے وسیلے سے ہمارے گناہ مکمل طور پر معاف کئے جا سکتے تھے۔